شہیدِ تیغِ ابنِ سبا

دامادِ رسولؐ، امامِ مظلوم و شہید خلیفۂ سوم سیدنا عثمانؓ بن عفان (سلام اللہ و رضوانہ علیہ)

سیّد ابو معاویہ ابوذر بخاری

ابنِ علیؓ کو حد سے بڑھایا نہ جائے گا
انسان کو خُدا تو بنایا نہ جائے گا

کتنا بلند کیوں نہ ہو غیر نبیؐ مگر
پھر بھی نبیؐ سے اس کو ملایا نہ جائے گا

بنیادِ لا اِلٰہ تو ہوتا ہے خود رسولؐ
نانے کی جا نواسہ بٹھایا نہ جائے گا

دراصل اہلِ بیت ہیں ازواجِ طاہرہؓ
اولاد کو تو ماں سے بڑھایا نہ جائے گا

اِک فردِ حق پسند ہو۔ اُمّت ہو کفر کوش؟
یہ کلمۂ نفاق پڑھایا نہ جائے گا

اصحابؓ فسق کیش ہوں، معصوم ہو حسینؓ؟
یہ زہرِ اہلِ حق سے تو کھایا نہ جائے گا

مجبور و بے قصور ہو۔ محصور و تشنہ کام
دامادِ مصطفٰےؐ کو ستایا نہ جائے گا

اب نائلہؓ کے بال بھی نوچے نہ جائیں گے
اور انگلیوں کا ہار بنایا نہ جائے گا

اب لاشۂ شہید کو بے گور و بے کفن
رکھ کر مکاں میں۔ جشن منایا نہ جائے گا

عشاقِ تیغِ ابنِ سبا کو رہے خبر
عثمانؓ کا خوں اُن سے چھپایا نہ جائے گا

ہرگز کبھی بھی حضرتِ عثمانؓ کی لاش پر
اب تختِ اقتدار بچھایا نہ جائے گا

ماں جو خطا شعار تھی بیٹے کو کیا ہوا
یہ اجتہاد پھر سے چلایا نہ جائے گا

کونچیں جمل کی بصرہ میں کاٹی نہ جائیں گی
محمل بھی "عائشہؓ" کا گرایا نہ جائے گا

جن ظالموں نے لوٹ لی حرمت رسولؐ کی
"قہرِ خدا" سے ان کو بچایا نہ جائے گا

پوچھیں گے جب رسولؐ ہی، غمگیں، بہ چشمِ تر
محشر میں۔ پھر جواب۔ بتایا نہ جائے گا

بیٹوں کے اس سلوک کا دفتر کھلے گا جب
پھر ماں کا احتجاج دبایا نہ جائے گا

بندش زباں پہ ہو کہ پہرے قلم پہ ہوں
یوں جوشِ انتقام بجھایا نہ جائے گا

نورِ نگاہِ سیدہ "ہندہ" کا مرتبہ
کوئی بھی ہو کسی سے گھٹایا نہ جائے گا

واجب ہوا ہے ہم پہ دفاعِ "معاویہؓ"
دامن معاویہؓ کا چھڑایا نہ جائے گا

ابنِ سبا کی نسل بھی سن لے یہ واشگاف
نامِ معاویہؓ کو مٹایا نہ جائے گا

کٹتا ہے سر تو کٹ گرے۔ لیکن سبائیو!
پرچم معاویہؓ کا گرایا نہ جائے گا

"نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا"

مکتوب از دفتر سازمانِ جہانی مجاهدینِ اهلِ سنّت ایران :

ایران میں مومنین اھلِ سنّت پر مظالم کی داستان

" یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ ایران میں کم از کم ۳۰ فی صد اہلسنت رہتے ہیں ۔ اگر حقیقت بین آنکھوں سے دیکھا جائے ، واضح ہوجاتا ہے کہ اصل میں ایران ایک سنی ملک ہے ۔ کیونکہ شیعہ رہنماؤں کے اعتراف اور تاریخ کی شہادت کی رو سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اسماعیل صفوی کی حکومت سے قبل ایران کی اکثریت سنی تھی اور سب سے پہلے اسماعیل صفوی ملعون نے بزورِ شمشیر اور مکر و فریب سے اہلسنت کے نام و نشان کو ایران سے مٹانے کی کوشش کی "

اس مقصد کیلئے اس نے لاکھوں سنی مسلمان اور دانشور حضرات کو تہ تیغ کر دیا ، مظلوم سنیوں نے اپنی جان کی حفاظت کیلئے دور دراز اور خشک و بے آباد پہاڑی علاقوں کا رخ کیا اور وہاں موت و حیات کی حالت میں سانس لینے لگے ۔ یہاں تک کہ زمانہ گزرتا گیا اور انکی مسلسل پیہم اور انتھک جد و جہد سے تمام حقوق سے محروم تھے لیکن اپنے تمام محرومیت اور مظلومیت کے باوجود اپنے نجی اور مذھبی امور میں بالکل آزاد تھے ۔ جب سے اسلام کے نام پر خمینی انقلاب وہاں آیا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خمینی حکومت نے سنیوں کو ستانے اور پریشان کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا یہ تو

سنی مدارس اور مساجد تباہ و برباد کر دیے گئے ھیں ۔

ان پہاڑی علاقوں میں چھوٹے شہر اور بستیاں وجود میں آگئیں ، یہی وجہ ہے کہ آجکل ایران کے چاروں طرف دور دراز علاقوں میں اھلسنت رہائش پذیر ھیں اور انکے شہر اتنے آباد اور بارونق نہیں ھیں ، اب خمینی نژاد حکومت کی نظر انہی شہروں پر جمی ہوئی ہے ، خمینی انقلاب تک اہلِ سنّت تو خاموشی اور آرام سے سانس لے رہے تھے اگرچہ سابق شاہ کے دور میں بھی اہلِ سنت اپنے تمام سب مسلمان جانتے ھیں کہ شیعہ اسلام اور مسلمانوں کے وفادار نہ ھیں اور نہ ہو سکتے ھیں لیکن بد قسمتی سے مسلمانوں میں اب یہ شعور نہیں رہا جسکے باعث اب وہ دشمن کو بھی اپنا دوست سمجھ لیتے ھیں اسی نمائشی دوستی اور ھمدردی کے پردے میں خمینی نژاد حکومت عالمِ اسلام کو ہضم کرنیکی بھرپور

کوشش کر رہی ہے اور مسلمانانِ عالم خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ایران میں اہلِ سنت

خمینی کے ساتھی آیت العظمیٰ برقعہ ای تہرانی کو شیعہ مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کرنیکے جرم میں جیل میں بند کر دیا گیا ہے

کی کیا حالت ہے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ اور وہاں کے مسلمانوں کے علاوہ کوئی اور بخوبی نہیں جانتا اور ہمارے لئے بھی یہ آسان نہیں ہے کہ تفصیل سے وہاں کے حالات کو عالمِ اسلام کے مسلمانوں تک پہنچا سکیں لیکن ہم تمام مسلمانوں تک یہ بات پہنچانا چاہتے ہیں کہ ایران میں مسلمان کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ خمینی نژاد حکومت اس پر تلی ہوئی ہے کہ قرآن و سنت کی شعاعوں کو سرزمین عرب سے مٹا دے اور مسلمانوں کے نام و نشان کو ایران سے ختم کر دے اسی لئے انہوں نے گزشتہ آٹھ سالوں میں جہاں تک انکے سیاسی مفادات نے اجازت دی سنی علماء کو دبانے اور ختم کرنیکے کی کوشش کی بہت سے سنی مسلمانوں کو خود ساختہ بہانوں سے شہید کر دیا گیا ہے اور انکے لاتعداد دینی مراکز و مدارس اور مساجد کو مختلف حیلوں سے مٹا دیا ہے اور مزید مٹا رہے ہیں اب تک جو کچھ سنیوں پر ہوا ہے اگر تفصیلاً ذکر کیا جائے تو مثنوی ہفتاد من بن جائیگی اس لئے ہم تفصیل میں جانے کی بجائے چند باتیں عرض کرتے ہیں:

خمینی نژاد حکومت نے سنی مراکز کو مٹانے اور بند کرنے کے ساتھ ساتھ سنی اکثریتی صوبوں اور شہروں میں شیعی مدارس و مراکز قائم کئے ہیں اور کر رہی ہے یہاں تک کہ اُن علاقوں میں جہاں کوئی ایک بھی شیعی گھرانہ نہیں ہے وہاں بھی حکومت نے شیعی مسجد مدرسہ اور کتب خانہ کا انتظام کیا ہے اور سنی علاقوں کے سکول و کالجوں میں زیادہ تر شیعہ اساتذہ کا تقرر کیا جاتا ہے اور جہاں بھی ایک سنی سکول ٹیچر ہوگا اسکو یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ دین و مذہب سے متعلق

مومنین اہلِ سنّت کو اپنے اکثریتی صوبوں اور شہروں میں بھی دینی فرائض کی ادائیگی کی اجازت نہیں۔

کوئی بات کر سکے اور اگر یہ پتہ چل جائے کہ کوئی سنی ملازم یا ٹیچر مذہبی ذہنیت رکھتا ہے، فی الفور اُسے ملازمت سے نکال دیتے ہیں اس طرح سنی اکثریت کے صوبوں اور شہروں میں بڑی تیزی سے شیعوں کو رشوت و لالچ دیکر اور تمامتر سرکاری سہولتیں مہیا کرکے اہلِ سنت پر مسلط کیا جا رہا ہے اور اس طرح سنی تشخص کو ختم کرنے کی ناپاک کوشش جاری ہے۔

سال رواں میں جہاں اور بہت سے سنی علماء طلبا اور تعلیم یافتہ طبقہ کو خمینی نژاد حکومت نے پابند

سلاسل کر دیا ہے وہاں ان
مذہبی رہنماؤں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے جو کسی وقت
میں خمینی سے بھی زیادہ علمی اور سیاسی
فوقیت رکھتے تھے ان میں سے ایک
آیت اللہ العظمیٰ برقعہ ای تہرانی
حفظ اللہ ہیں : یہ وہی معروف شخصیت ہیں
جنہوں نے آیت اللہ شریعتمداری کے ساتھ
خمینی کے علمی سرٹیفکیٹ (سندِ فراغت) پر
دستخط کئے تھے اور یہی وہ شخصیت ہیں جو ایک
زمانے تک ایرانی شیعوں کے پانچ مجتہدین
میں سے ایک تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل و کرم

مومنینِ اہلِ سنت کو اذان اور نماز کی ادائیگی کی اجازت نہیں۔

کر کے ان کو صراطِ مستقیم کی ہدایت کی اور انہوں نے
شیعہ مذہب سے برأت کا اعلان کیا اس انقلابی
اقدام پر گزشتہ سال شیعہ انقلابی گارڈ کے
غنڈوں نے ان پر قاتلانہ حملہ کیا لیکن اللہ تعالیٰ
نے ان کو اپنے فضل سے بچا لیا۔ تین ماہ سے
زائد عرصہ ہونے کو ہے کہ خمینی نژاد حکومت نے بجرم
قبولِ حق اور اشاعتِ قرآن انہیں گرفتار کر کے
جیل کی کوٹھڑی میں بند کر دیا ہے اسی طرح "اصفہان"
کی معروف علمی و دینی شخصیت جناب حجۃ الاسلام
والمسلمین رضا زنگنہ کو اسی نوعیت کے جرم میں گرفتار

شاہ کے دور میں بھی اہل سنت پر ظلم ہوا مگر خمینی حکومت سے زیادہ آزادیاں تھیں۔

کر کے نظر بند کر دیا گیا ہے اُن پر الزام لگایا گیا ہے
کہ وہ اصفہان شہر میں قرآن و سنت کی شیعی نقطہ نظر
کے خلاف اشاعت کرتے ہیں اور وہاں کے
مخلص مسلمانوں کیلئے مسجد بنانے کی کوشش کر رہے
ہیں۔ اسی طرح جناب مولانا قریشی مدظلہ فاضل مدینہ
یونیورسٹی کو ایرانی حکومت نے زیرِ حراست لیکر
ہزاروں مسلمانوں کو انکی دینی تعلیمات سے محروم کر رکھا ہے موجودہ
شیعی حکومت کی یہ کوشش ہے کہ ہر ندائے حق
کا گلا گھونٹ دے اور توحید و سنت کی شمع فروزاں
کو بجھا دے۔

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

اب ہم تمام عالم کے مسلمانوں سے یہ التماس
کرتے ہیں کہ خدا کے لئے اپنے ان مظلوم و مقہور
بہن بھائیوں کے لئے کچھ سوچیں اگر کچھ نہیں کر سکتے
تو کم سے کم انکی حالتِ زار سے عبرت حاصل کریں
اور دنیا والوں کو ان دردناک مظالم سے باخبر
کریں جو وحدت و اتحاد کے خوشنما نعروں کے پس پردہ